

سُوْرَةُ يَسٍ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یس ۱

یا - سین ۱

وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۷

قسم ہے قرآن حکیم کی ۷

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۸

یقیناً تم رسولوں میں سے ہو ۸

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۹

سیدھے رستے پر ہو ۹

تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۱۰

(یہ قرآن حکیم) نازل کردہ ہے غالب اور مہربان ہستی کا ۱۰

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ

تا کہ تم متنبہ کرو ایسی قوم کو کہ نہیں متنبہ کیے گئے

أَبَاؤَهُمْ فَمَنْ غَفَلُوا ۶

ان کے باپ دادا اسی وجہ سے وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ۶

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَیٰ أَكْثَرِهِمْ

یقیناً پوری ہو چکی اللہ کی بات ان میں سے اکثر پر

فَمَنْ لَا یُؤْمِنُونَ ۷

لہذا وہ ایمان نہیں لائیں گے ۷

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ

بلاشبہ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کی گردنوں میں

أَغْلَالًا فَبِئْسَ إِلَى الْأَذْقَانِ

طوق اور انہوں نے جکڑ لیا ہے (ان کو) ٹھوڑیوں تک

فَمَنْ مُّقْمَحُونَ ۸

اس لیے وہ سر اٹھائے کھڑے ہیں ۸

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

اور کھڑی کر دی ہے ہم نے ان کے آگے ایک دیوار

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَعْشَبْنَاهُمْ

اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور اس طرح ہم نے انہیں ڈھانک لیا ہے

فَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ ۹

لہذا وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے ۹

اور یکساں ہے ان کے لیے خواہ تم خبردار کرو انہیں

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ

یا نہ کرو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩

أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩

تم تو بس خبردار کر سکتے ہو اس شخص کو جو پیردی کرے

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

نصیحت کی اور ڈرے رحمن سے

الذِّكْرُ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ

بن دیکھے۔ سو خوشخبری دے دو تم اُسے

بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

مغفرت کی اور اجرِ کریم کی ⑪

بِمَغْفِرَةٍ ۖ وَ أَجْرٍ كَرِيمٍ ⑪

یقیناً ہم ہی زندہ کریں گے مردوں کو

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ

اور لکھتے جا رہے ہیں ہم ان اعمال کو جو انہوں نے کر کے آگے بھیج دیے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا

اور وہ بھی (جو) باقی چھوٹے اور ہر چیز کو دُج کر رکھا ہے ہم نے

وَأَنزَلْنَاهُمْ ۖ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

ایک بڑی کتاب میں جوہر بات کھول کھول کر بیان کرتی ہے ⑫

فِيٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ⑫

اور سناؤ تم انہیں مثال کے طور پر بستی والوں کا (قصہ)

وَاصْرُبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۖ

جب آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ⑬

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ⑬

جب بھیجے تھے ہم نے ان کی طرف دو پیغمبر

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

تو جھٹلادیا انہوں نے ان کو پھر تقویت دی ہم نے (انہیں)

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَبَّوْا

تیسرے (پیغمبر) سے اور انہوں نے کہا

بِنَثَائِلٍ فَقَالُوا

ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ⑭

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ⑭

انہوں نے کہا نہیں ہو تم مگر ایک بشر ہماری ہی طرح کے

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ

اور نہیں نازل کیا ہے رحمان نے

وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ

کچھ بھی نہیں بولتے ہو تم مگر صریح جھوٹ ⑮

مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ⑮

قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

انہوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٩﴾

کہ ہم ضرور تمہاری طرف رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ﴿١٩﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا

اور نہیں ہے ہم پر ذمہ داری سوائے

الْبَلَاغِ الْمُبِينِ ﴿٢٠﴾

صاف صاف پیغام پہنچانے کی ﴿٢٠﴾

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ؕ

انہوں نے کہا: ہم تمہیں نامبارک سمجھتے ہیں

لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اگر نہ باز آئے تم تو ہم ضرور سنگسار کر دیں گے تمہیں

وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾

اور پاؤں گے تم ہمارے ہاتھوں دردناک سزا ﴿٢١﴾

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ؕ

انہوں نے کہا: تمہاری نحوسرت تو تمہارے ساتھ ہی گئی ہوئی ہے

إِنَّ ذِكْرًا مِّنكُمْ

یہ باتیں تم کیا اس لیے کر رہے ہو کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

اصل بات یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو جو

مُسرِفُونَ ﴿٢٢﴾

حد سے بڑھ گئے ہو ﴿٢٢﴾

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ

اور آیا شہر کے دور دراز گوشے سے ایک شخص

يَسْعَى قَالَ يَقَوْمِ

دوڑتا ہوا اور اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٣﴾

پیروی اختیار کرو ان رسولوں کی ﴿٢٣﴾

اتَّبِعُوا مَنْ

پیروی کرو ان لوگوں کی جو

لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا

نہیں مانگتے تم سے کوئی اجر

وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

اور وہ ٹھیک راستے پر بھی ہیں ﴿٢٤﴾

﴿ وَمَالِي لَّا أَعْبُدُ إِلَّا ذِي

اور کیا ہوا ہے مجھے کہ میں بندگی نہ کروں اس ذات کی جس نے

فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۳۶﴾

مجھے پیدا کیا ہے اور جس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے ﴿۳۶﴾

ءَاتَخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا

کیا بنا لوں میں اسے چھوڑ کر اوروں کو معبود؟

إِنْ يُرِدِ الْرَّحْمَنُ بِضُرٍّ

حالانکہ اگر ارادہ کرے رحمن مجھے نقصان پہنچانے کا

لَّا تَعْنُ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

تو نہ کام آسکے میرے ان کی شفاعت ذرا بھی

وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۳۷﴾

اور نہ ہی وہ مجھے چھڑا سکیں ﴿۳۷﴾

إِنِّي إِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

یقیناً میں اگر ایسا کروں تو ضرور کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا ﴿۳۸﴾

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

بلاشبہ میں تو ایمان لے آیا اس پر جو تمہارا رب ہے

فَأَسْعُونَ ﴿۳۹﴾

اور تم بھی میری بات مان لو ﴿۳۹﴾

قَبِيلٍ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ

اُسے قتل کر دیا گیا، سو کہا گیا اسے کہ داخل ہو جاؤ جنت میں

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾

اس نے کہا: کاش! میری قوم کے لوگ جان لیتے ﴿۴۰﴾

بِمَا عَفَرْتُ رَبِّي

کہ کس چیز کی بدولت مغفرت فرمادی ہے میری میرے رب نے

وَجَعَلَنِي مِنَ الْمَكْرَمِينَ ﴿۴۱﴾

اور شامل فرما دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں ﴿۴۱﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ

اور نہیں بھیجا ہم نے اس کی قوم پر اس واقعے کے بعد

مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۴۲﴾

کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہم بھیجا کرتے ہیں ﴿۴۲﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

نہیں تھا وہ (جو کچھ ہوا) مگر ایک چنگھاڑ،

فَإِذَا هُمْ خُمُودٌ ﴿۴۳﴾

جس سے ایک دم وہ سب ہلاک ہو کر رہ گئے ﴿۴۳﴾

يُحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ

افسوس بندوں کے حال پر! جب بھی آتا ہے ان کے پاس

مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۴۴﴾

کوئی رسول تو وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں ﴿۴۴﴾

الْحَرِيرَ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کتنی ہی قومیں، ہلاک کر چکے ہیں ہم

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

ان سے پہلے مختلف زمانوں میں جو یقیناً اب ان کے پاس

لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٦﴾

لوٹ کر نہیں آئیں گی ﴿١٦﴾

وَأَن كُلُّ لَمَنَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿١٧﴾ اور نہیں کوئی ان میں سے، مگر سب کو ہمارے حضور حاضر کیا جائے گا ﴿١٧﴾

وَأَيَّةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

اور نشانی ہے اُن کے لیے مردہ زمین،

أَحْيَيْنَهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

زندہ کرتے ہیں ہم اسے اور نکالتے ہیں ہم اس میں سے غلہ

فِيهِ يَأْكُلُونَ ﴿١٨﴾

پھر اس میں سے یہ کھاتے ہیں ﴿١٨﴾

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن تَخِيلٍ

اور پیدا کیے ہم نے اس میں باغ کھجوروں کے

وَأَعْنَابٍ وَفَجْرَتًا فِيهَا مِنَ الْعِيُونَ ﴿١٩﴾

اور انگوروں کے اور پھلڑنکالے ہم نے اس میں چشمتے ﴿١٩﴾

بِنَاكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَمِلْتُمْ

تاکہ کھائیں یہ ان کا پھل حالانکہ نہیں ہے یہ بنایا ہوا

أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٠﴾

اُن کے ہاتھوں کا۔ کیا پھر بھی یہ شکر ادا نہیں کریں گے؟ ﴿٢٠﴾

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

پاک ہے وہ ذات جس نے بنائے جوڑے ہر قسم کے

مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ

اس میں سے بھی جو اگاتی ہے زمین

وَمِنَ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

اور خود ان کی اپنی جنس میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنہیں

لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾

یہ نہیں جانتے ﴿٢١﴾

وَأَيَّةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسَلُوا

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے، کپنچ لیتے ہیں ہم

مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٢٢﴾

اس پر سے دن کو تو یک نخت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿٢٢﴾

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۖ

اور سورج چلا جا رہا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف

ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢٣﴾

یہ نظام بنایا ہوا ہے ایک زبردست اور علم پرستی کا ﴿٢٣﴾

اور چاند، مقرر کردی ہیں ہم نے اس کے لیے منزلیں

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ

حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٨﴾ یہاں تک کہ وہ دان سے گزرتا ہوا، ہو جاتا ہے پھر کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ﴿٣٨﴾

نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ جا پکڑے چاند کو

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

اور نرات سبقت لے جاسکتی ہے دن پر

وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

اور سب کے سب اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں ﴿٣٩﴾

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٩﴾

اور نشانی ہے ان کے لیے کہ ہم نے سوار کرایا ان کی نسل کو

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

ایک بھری ہوئی کشتی میں ﴿٤٠﴾

فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿٤٠﴾

اور پیدا کیں ہم نے ان کے لیے اس جیسی

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِن مِّثْلِهِ

(اور چیزیں)، جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿٤١﴾

مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤١﴾

اور اگر ہم چاہیں تو غرق کر دیں انہیں پھر نہ ہو کوئی فریاد سننے والا

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ

ان کا اور نہ وہ بچائے جاسکیں ﴿٤٢﴾

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٢﴾

مگر یہ رحمت ہی ہے ہماری (جو انہیں پار لگاتی ہے،

إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا

اور زندگی سے) نفاذہ اٹھانے کا موقع دیتی ہے ایک وقتِ خاص تک ﴿٤٣﴾

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٣﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ ڈرو اس (عذاب) سے جو

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا

تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے ﴿٤٤﴾

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

تا کہ تم پر رحم کیا جائے (تو یہ کان نہیں دھرتے،

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾

اور نہیں آتی ان کے سامنے کوئی نشانی

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

مِن آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا

یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿٤٦﴾

كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا
 رَزَقَكُمْ اللَّهُ، قَالَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْظِعْهُمْ
 مِنْ قَوْلِنَا إِنَّ اللَّهَ أَطْعَمَهُ
 إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٥﴾
 وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ
 إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٦﴾
 مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
 تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٧﴾
 فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
 وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾
 وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا
 هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ
 إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٤٩﴾
 قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا
 مِنْ مَرْقَدِنَا ۚ هَذَا مَا وَعَدَ
 الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٠﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ خرچ کرو اس میں سے جو
 رزق دیا ہے تم کو اللہ نے تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے
 کفر کیا ہے ان سے جو ایمان لائے ہیں کہ کیا کھلائیں ہم
 انہیں کہ اگر چاہتا اللہ تو خود انہیں کھلا دیتا؟
 نہیں ہو تم مگر بتلا کھلی گمراہی میں ﴿٤٥﴾
 اور کہتے ہیں یہ لوگ: کب پوری ہوگی یہ دھمکی
 اگر ہو تم سے؟ ﴿٤٦﴾
 نہیں انتظار کر رہے یہ مگر ایک چنگھاڑ کا
 جو انہیں آئے گی اس حالت میں کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٧﴾
 پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے
 اور نہ اپنے گھروالوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٤٨﴾
 اور (پھر دوبارہ) پھونکا جائے گا صور تو یکایک
 یہ اپنی قبروں میں سے نکل کر
 اپنے رب کے حضور (پیش ہونے کے لیے) چل پڑیں گے ﴿٤٩﴾
 (اور گھبرا کر) کہیں گے بٹے ہماری بدبختی! کس نے اٹھا کھڑا کیا ہمیں
 ہماری خواب گاہوں سے؟ اے! یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ کیا تھا
 رحمن نے اور سچ فرمایا تھا رسولوں نے ﴿٥٠﴾

نہیں ہوگی یہ مگر ایک چنگھاڑ

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً

کہ ایک لخت وہ سب کے سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿۵۳﴾

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾

سواج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی جان پر ذرا بھی

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

اور نہ بدلہ دیا جائے گا تم کو مگر وہی جو تم کرتے ہے ﴿۵۴﴾

وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾

بلاشبہ اہل جنت آج اپنی دلچسپیوں میں مشغول

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ

لطف اندوز ہو رہے ہوں گے ﴿۵۵﴾

فَكِهُونَ ﴿۵۵﴾

وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں

هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِنُونَ ﴿۵۶﴾

ان کے لیے ہوں گے وہاں لذت پھل

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ

اور ان کو ہر وہ چیز ملے گی جو وہ طلب کریں گے ﴿۵۷﴾

وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿۵۷﴾

سلام کھلایا جائے گا (انہیں) رب رحیم کی طرف سے ﴿۵۸﴾

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾

اور چھٹ کر الگ ہو جاؤ تم آج اے مجرمو! ﴿۵۹﴾

وَأَمَّا تَزُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾

کیا نہیں ہدایت کی تھی میں نے تمہیں؟

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ

لے اولاد آدم کہ نہ عبادت کرنا تم شیطان کی

يَبْنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ

بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾

إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾

اور یہ کہ عبادت کرنا میری۔ یہی ہے سیدھا راستہ ﴿۶۱﴾

وَأَنْ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

اور یقیناً گمراہ کیا ہے اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا

کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۶۲﴾

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿۶۲﴾

یہ ہے وہ جہنم جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا ﴿۶۳﴾

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۳﴾

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ

داخل ہو جاؤ تم اس میں آج

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٤٣﴾

اس کفر کے بدلے میں جو تم کرتے رہے ﴿٤٣﴾

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

آج بند کیے دیتے ہیں ہم ان کے منہ

وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

اور بولیں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٤٤﴾

ان کے پاؤں ان اعمال کی جو یہ (دنیا میں) کماتے رہے ﴿٤٤﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو مٹا دیں ان کی آنکھیں

فَأَسْتَبْقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٤٥﴾

پھر بچیں یہ راستے کی طرف لیکن کہاں سبھائی مے گا ان کو ﴿٤٥﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو مسخ کر کے رکھ دیں ان کی جگہ پر ہی

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٦﴾

پھر نہ یہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے پلٹ سکیں ﴿٤٦﴾

وَمَنْ نَعْتَرُهُ نُنَكِّسْهُ

اور جس شخص کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں، الٹ دیتے ہیں ہم اس کی

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٧﴾

ساخت کو۔ کیا یہ حالات دیکھ کر بھی انہیں عقل نہیں آتی؟ ﴿٤٧﴾

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

اور نہیں سکھائی ہم نے اس نبی کو شاعری

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا

اور نہیں تھی اس کے شایانِ شان یہ چیز۔ نہیں ہے یہ مگر

ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٤٨﴾

ایک نصیحت اور صاف پڑھی جانے والی کتاب ﴿٤٨﴾

لَيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَبِيًّا

تاکہ خبردار کرے وہ (اس کے ذریعہ سے) ہر اس شخص کو جو نزدیک ہے

وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٤٩﴾

اور حجت قائم ہو انکار کرنے والوں پر ﴿٤٩﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ ہم نے پیدا کیے ہیں ان کے لیے

مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِيهِمْ أَنْعَامًا

اپنی بنائی ہوئی چیزوں میں سے چوپائے بھی

فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ﴿٥٠﴾

اور اب یہ ان کے مالک ہیں ﴿٥٠﴾

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

کر دیا ہم نے ان کو ان کے قابو میں سوان ہی پر

رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾

یہ سوار بھی ہوتے ہیں اور انہیں کا (گوشت) کھاتے ہیں ﴿٤٧﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

اور ان کے لیے ہیں ان میں طرح طرح کے فائدے

وَمَشَارِبٌ ۗ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٨﴾

اور مشروبات۔ پھر کیوں یہ شکر گزار نہیں ہوتے؟ ﴿٤٨﴾

وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور بنا لیے ہیں انہوں نے اللہ کے سوا

الِهَةً لَّعَلَّهُمْ

کئی خدا اس امید پر کہ ان کی

يُنصَرُونَ ﴿٤٩﴾

مدد کی جائے گی ﴿٤٩﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۗ

نہیں کر سکتے وہ خدا ان کی مدد

وَهُمْ لَهُمْ

بلکہ یہ لوگ خود (الٹے) ان کے لیے

جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٥٠﴾

حاضر باش شکر بنے ہوئے ہیں ﴿٥٠﴾

فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۗ

لہذا نہ رنجیدہ کریں تم کو ان کی باتیں

إِنَّا نَعْلَمُ مَا

یقیناً ہم جانتے ہیں وہ باتیں بھی جو

يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٥١﴾

یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو یہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٥١﴾

أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانَ

کیا کبھی غور نہیں کیا انسان نے

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ

کہ ہم نے پیدا کیا ہے اسے نطفہ سے

فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٥٢﴾

پھر یکایک وہ بن گیا کھلا جھگڑالو ﴿٥٢﴾

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

اور اب وہ چسپال کرتا ہے ہم پر مثالیں

وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۗ قَالَ مَنْ يُعْطِي الْعِظَامَ

اور بھول جاتا ہے اپنی پیدائش کو کتا ہے کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو

وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٥٣﴾

جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ ﴿٥٣﴾

کو! زندہ کرے گا انہیں وہی جس نے

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي

پیدا کیا تھا انہیں پہلی بار

أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ

اور وہ تو بہر تخلیق سے پوری طرح باخبر ہے ﴿۴۹﴾

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۴۹﴾

وہی جس نے بنائی تمہارے لیے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

سبز درخت سے آگ

مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

پھر اب تم اس سے چولے دہکتے ہو ﴿۵۰﴾

فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿۵۰﴾

کیا بھلا نہیں ہے، وہ ہستی جس نے

أَوْلَيْسَ الَّذِي

پیدا فرمایا آسمانوں کو اور زمین کو،

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

قادر اس بات پر کہ پیدا کرے

بِقُدْرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

ان جیسوں کو؟ کیوں نہیں

مِثْلَهُمْ بَلَىٰ

جبکہ وہی ہے ماہر خلاق اور سب کچھ جاننے والا ﴿۵۱﴾

وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۵۱﴾

بس اس کی شان تو یہ ہے

إِنَّمَا أَمْرُهُ

کہ جب ارادہ کرتا ہے وہ کسی چیز کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا

تو حکم دیتا ہے اسے کہ

أَنْ يَقُولَ لَهُ

”ہو جا“ اور وہ ہو جاتی ہے ﴿۵۲﴾

كُنْ فَيَكُونُ ﴿۵۲﴾

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے

فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ

مکمل اقتدار ہر چیز کا

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

اور اسی کی طرف تم پلٹائے جانے والے ہو ﴿۵۳﴾

وَأَلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۳﴾